ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

VOL-3, ISSUE-2, 2025

Annual Methodological Archive Research Review

https://journalofsocialmediasociety.online/index.php/Journal/index

ڈاکٹر حمیرا
ڈاکٹر شہاب الدین
ڈاکٹر محمد سلیمان

A Research and Critical Study of Quratul Ain Haider's Novel "Aag Ka Darya" in the Context of Carl Jung's Analytical Psychology

قراۃ العین حیدر کا ناول "آگ کا دریا" کارل ژونگ کے تجزیاتی نفسیات کے تناظر میں تحقیقی وتنقیدی مطالعہ

ڈاکٹر حمیرا
اسسٹنٹ پروفیسر اُردو، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور
ڈاکٹر شہاب الدین
لیکچرار اُردو، اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور
ڈاکٹر محمد سلیمان
لیکچرار اُردو ،اسلامیہ کالج یونیورسٹی، پشاور

Abstract

Carl Jung was born in Switzerland on 22 July 1875. He continued working with Sigmund Freud, the pioneer of Psychoanalysis, for a long time, but gradually he developed disagreement with him regarding his Psychoanalysis; instead he initiated Analytical Psychology. According to Jung, human psychology consists of Conscious Mind, Personal Unconscious and Collective Unconscious. The fiction writer Qurat-ul-Ain Haider, born in 1927 Ali Garh India, has taken help from Jung's Analytical Psychology in her novel 'Aag ka Darya' (The River of Fire). Using Jung's Analytical Psychology, she has presented her story and characters in a new technical style. Her this attempt has proven to be the start of new trends in Urdu literature.

سوئس سائکاٹرسٹ کارل ژونگ 26جولائی کو1875 ء کو پیدا ہوئے۔انہوں نے ارٹ ،مذہب ،فلسفہ روحانیت ،ادب اور ارکیالوجی وغیرہ کو جدید نفسیات کے تناظر میں پرکھنے کی کوشش کی۔ تحقیق کے ان کٹھن مراحل کے دوران کارل ژونگ کی ملاقات مشہور زمانہ ماہر نفسیات اور تحلیل نفسی (Psychoanalysis) کے بانی سیگمنڈ فرائیڈ سے

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

VOL-3, ISSUE-2, 2025

ہوئی۔ یہ ملاقات بیسویں صدی کے اوائل یعنی 1907ء میں ہوئی جو مسلسل 12 گھنٹے جاری رہی اور دونوں ماہرین نفسیات کے درمیان بہت سے نظریات پر تبادلہ خیال ہوتا رہا۔ ژونگ طویل عرصے تک سیگمنڈ فرائیڈ کے نفسیاتی نظریات سے اتفاق کرتے ہوئے فرائیڈ کے وضع کردہ اُصولوں پر انسانی نفسیات کو سمجھنے کی سعی کرتے رہے لیکن تحقیق کے دوران اُنہوں نے فرائیڈ کے تحلیل نفسی (Psychoanalysis) کی بجائے (Analytical Psychology) یعنی تجزیاتی نفسیات کی بنیاد رکھی۔ ژونگ نے فرائیڈ کے نظریات کے مطابق محض نفسانی خواہشات کو انسانی افعال، رویوں اور محرکات کا پیش خیمہ سمجھنے سے انکار کیا۔ ژونگ نے انسانی نفسیات کو تین درجوں میں تقسیم کیا یعنی شعور، (conscious mind) ذاتی لاشعور (personal unconscious) اور اجتماعی لاشعور (collective unconscious)۔ انسان اپنے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کی بنیاد پر چیزوں کی ماہیت کو پرکھتا ہے۔ ژونگ کے مطابق یہ انسان کا شعوری ذہن یا (conscious mind) ہے۔ اس طرح جو چیزیں ہمارے شعوری ذہن کا حصہ نہیں اس کو انہوں نے لاشعور کہا ہے۔ ژونگ لاشعوری ذہن کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اپنی کتاب "The Portable Jung" میں رقمطراز ہیں۔

> "The collective unconscious is the part of the psyche which can be negatively distinguished from a personal unconscious by the fact that it does not, like the latter, owe its existence to personal experience and conseuently is not a personal aquisition. While the personal unconscious is made up essentially of contents which have at one time been conscious but which have been forgotten or repressed, the contents of the collective unconscious have never been in consciousness, and therefore have never been individually acquired but owe their existance exclusively to heredity. Whereas the personal unconscious consists for the most part of complexes, the contents of the collective unconscious is made up essentially of archetypes. (1)

یعنی انسانی زندگی کے وہ واقعات، تجربات اور احساسات جو کبھی انسانی شعوری ذہن کا حصہ رہے ہیں اور اب وقت کے نہاں خانوں میں کہی دفن ہو کر شعوری ذہن کی رسائی سے کہی دور چلے گئے ہیں لیکن پھر بھی انسانی زندگی، افعال اور رویوں کو کسی نہ کسی صورت میں اثر پذیر رکھتے ہیں۔ یہ ساری کارستانی کارل ژونگ کے مطابق انسانی لاشعور کی موجودگی کا مظہر ہے۔ کارل ژونگ کے مطابق بنی نوع انسانی کے ذہن میں موجود مواد یا (content) موروثی ہے

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

جو پہلے دن سے ایک جیسا ہے یعنی موت کا خوف، خدا کا تصور، کیفیات، جذبات واحساسات وغیرہ فرق صرف اتنا ہے کہ ہر انسان ان تصورات، جذبات اور احساسات کی نمائندگی اپنے ماحول اور تہذیب و ثقافت کے مطابق کرتا ہے۔

کارل ژونگ کے تجزیاتی نفسیات کے مطابق انسانی شعور دراصل انسان کے سوچنے سمجھنے اور چیزوں کو پرکھنے کے عناصر جن کو اُنہوں نے (cognition) کہا ہے پر مبنی ہے۔ان تمام عناصر کو باہم مربوط اور یکجا رکھنے کا فریضہ انا یا (ego) سرانجام دیتا ہے۔انا یا (ego) انسانی شخصیات میں ہمواری اور توازن پیدا کرنے کا کام کرتا ہے۔انسانی لاشعور میں موجود رجحانات اور خیالات کو شعوری سطح پر انا کے ذریعے کنٹرول رکھتا ہے۔کارل ژونگ کے مطابق ایگو یا انا انسانی شخصیت کی تہذیب کرتا ہے۔مثال کے طور پر شدید غصہ کا آنا لیکن ساتھ ہی اس بات کو ذہن میں رکھنا کہ یہ وقت غصہ دکھانے کیلئے مناسب نہیں ہے وغیرہ۔انسان انا یا ایگو کی وجہ سے اپنے جذبات اور احساسات کو وقتی طور پر دبانے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔لیکن یہ دبے احساسات اور جذبات شعوری ذہن سے گزر کر لاشعور میں بسنا شروع کر دیتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ انسان کو سوتے وقت جو خواب آتے ہیں ان میں انسانی لاشعور میں موجود دبے خواہشات واحساسات کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے۔کارل ژونگ اپنے مریضوں کی شعوری بے ترتیبی یا بدنظمی کا سراغ لگانے کیلئے ان کے لاشعوری ذہن کی پڑتال ایک مخصوص طریقہ علاج سے لگاتے تھے جس کو اُنہوں نے (words association) کا نام دیا تھا۔وہ اپنے مریضوں کو مختلف الفاظ دکھا کر اُن لفظوں کے ساتھ اُن کی ذہنی وابستگی اور کیفیات کو بھانپ کر نفسیاتی مریض کے اصل مسئلے یا (complex) کا پتہ چلاتے تھے۔ژونگ نے انسانی لاشعور میں موجود خیالات، ادراک، تصورات اور عقائد واشکال کو امثال یا (archetypes) کا نام دیا ہے۔ژونگ کے مطابق "archetypes" انسان کو ورثے میں ملے ہیں۔اگرچہ یہ کبھی شعوری ذہن کا حصہ نہیں رہے ہیں لیکن اپنے آپ کو مختلف مظاہر جیسے خواب، کسی تخلیق کار کی تخلیق یا تحریر اور (fantasy) وغیرہ کے ذریعے اشکار کرتے ہیں۔

ژونگ کے مطابق :

> "Basically, they take a person's reactions and put them into a pattern. Archetypes are pathways from the collective unconscious which may lead to an action.(2)"

امثال یا (Archetypes) ایک طرح کا ردعمل ہے جو انسان کے اجتماعی لاشعور سے شعور میں داخل ہوتا ہے اور اُسے کسی عمل پر اکساتا ہے۔کارل ژونگ کے انسانی لاشعور کو واضح کرنے والے چند (Archetypes) یہ ہیں۔(1) Animus (2) Anima (3) Shadow (4) Persona وغیرہ ہیں۔

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

VOL-3, ISSUE-2, 2025

پرسونا کسی بھی انسان کی شخصیت کو وہ عکس ہوتا جس کو وہ تمام کو لوگوں یا پبلک کے سامنے پیش کرتا ہے یعنی معاشرتی قدغنوں اور اقدار کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے کوئی اپنی شخصیت کے منفی پہلوؤں کو دبا کر مثبت پہلو کو دکھانے کی کوشش کرتا ہے۔اس طرح انیما (Anima) کسی مرد کی شخصیت کا وہ پہلو دکھاتا ہے جس میں فطری طور پر زنانہ خصوصیات حاوی ہوتی ہیں اور (Animus) کسی عورت کی شخصیت کا وہ پہلو جس میں مردانہ خصوصیات غالب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر مرد کا جذبات سے مغلوب ہو کر رونا دھونا اس کی شخصیت کا زنانہ پہلو یعنی Anima جبکہ عورت کا مضبوط قوتِ ارادی کا مالک بن کر زندگی میں آگے بڑھنا اُس کی شخصیت کا مردانہ پہلو Animus ہے۔ شیڈو shadow شخصیت کا وہ رخ ہے جو بدی یا شر کی خصلتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ (self) سیلف بنیادی طور پر شعور اور لاشعور کا درمیانی حصہ ہے جو انسانی شخصیت کو مربوط رکھنے اور شعور اور لاشعور کو کسی حد تک جڑے رکھنے کا کام کرتا ہے:

> "In contrast the ego is the center of consciousness which has more limited functioning and as a part of the self.(3)"

یعنی Ego لاشعور کو مربوط رکھتا ہے۔ یہ لاشعوری مرکزی نکتہ ہے اس کے بر عکس self شعور اور لاشعور کے درمیان کسی حد تک رابطے کا کام کرتا ہے۔اس کے علاوہ ژونگ نے انسانی اجتماعی لاشعور میں موجود عقائد واشکال کو مختلف نام دیئے ہیں۔ جن میں Mother Archetype, Hero Archetypes, اور Wise old man Archetype وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

انسانی رویوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کارل ژونگ نے انسان کو دو حصوں میں منقسم کیا ہے۔ یعنی (Extrovert) یا ظاہر بین شخصیت اور (introvert) یا اندرون بین شخصیت جبکہ فکشن کے لحاظ سے ژونگ انسانی شخصیت کو چار خانوں میں بانٹتے ہیں۔ یعنی(1)سوچنے کی صلاحیت (2) جذبات واحساسات(3) محسوسات(4) وجدان۔

کارل ژونگ کے مطابق شخصیت کی تکمیل اُس وقت ہوتی ہے۔ جب مذکورہ چار اجزاءدو شخصی رویوں یعنی اندرون بني اور ظاہر بني کے ساتھ جڑتی ہیں۔ اس ریسرچ ارٹیکل میں قراۃ العین حیدر کے ناول "اگ کا دریا" کو ژونگ کے تجزیاتی نفسیات کے تناظر میں قابل تفہیم بنانے کی سعی کی جائے گی۔

قراۃ العین حیدر اردو ادب کی پہلی فکشن نگار ہے۔ جنھوں نے انگریزی فکشن کے جدید ترین ہیئتی تجربوں سے استفادہ کیا اور عالمی سطح پر عصرِ حاضر کے متعدد اہم مسائل کو اپنے افسانوں اور ناولوں کا موضوع بنایا۔ ناول "

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

اگ کادریا" میں قراۃ العین حیدر" ناول کے کرداروں کی نفسیاتی اور جذباتی زندگی کو مرکزی حیثیت دیتے ہوئے خارجی اشیاءاوران کے متعلقات کی بجائے احساس اورتاثر کو قارئین کے اذہان میں منتقل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

ناول "آگ کا دریا" کو ادوار کے حساب سے چار حصوں میں تقسیم کرنے سے پلاٹ کسی حد قابل تفہیم بنتا ہے۔ناول کا پہلا حصہ قدیم ہندوستان میں 400 قبل مسیح کے دور کو پیش کرتا ہے۔ناول کے اس حصّے کے کردار گوتم ایک شاعر اور ہری شنکر مصور ہوتے ہیں دونوں تخلیقی صلاحیتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔گوتم اور شنکر سکونِ قلب کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں اور مختلف موضوعات پر فلسفیانہ انداز میں بحث ومباحثہ کرتے ہیں۔

بقول قرۃ العین حیدر:

> ”گوتم نیلمبر اب چوبیس سال کا ہو چکا تھا اتنی مدت میں پہلے وہ سوفسطائی بنا پھر اس نے شو کی پوجا کی ہری کا بھگوت بنا کپل کے نظریوں پر اس نے بسیط شرحیں لکھیں۔اس نے اپنے ہم نام فلسفی گوتم کا مطالعہ کیا، جس نے براہمنوں کے مذہب کے قوانین بنائے اور وقت کے مسئلے پر سوچ بچار کیا تھا۔ہری شنکر سے ملنے کے بعد اسے گوتم سدھارتھ سے دلچسپی پیدا ہو چلی تھی لیکن اب تک وہ اس دیس کی ازلی اور ابدی سوچنے اور کھوجنے والی روح تھی جو کبھی اور کسی جگہ مطمئن نہ ہوتی تھی۔“(4)

گوتم اور شنکر دونوں چمپک نامی لڑکی کے عشق میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن اپنی روحانی سفر کے خاطر شادی کا ارادہ ترک کرتے ہیں۔گوتم دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے جنگلوں میں پھرتا ہے۔ناول کے اس پہلے حصے میں گوتم ہندوستان میں بدھ مت اور ہری شنکر ہندومت کی نموپذیری کا استعارہ ہے۔ناول کے دوسرے حصے میں ایک ہزار سال کا وقفہ طے کرتے ہوئے ہماری ملاقات ناول کے مسلمان کردار کمال الدین سے ہوتی ہے جس کا باپ عرب اور ماں ایرانی ہوتی ہے۔کمال الدین اپنی سرزمین بغداد کو چھوڑ کر ہندوستان میں آباد ہوتا ہے۔ناول کے اس حصّے میں بھی، چمپا نامی عورت موجود ہوتی ہے۔کمال الدین چمپا کے ساتھ ناکام محبت کے بعد نچلی ذات کی ایک ہندو عورت سے شادی کر کے ہندوستان اپنی جڑیں پیوست کرلیتا ہے۔

ناول کے تیسرے حصّے میں مصنفہ ایک دفعہ پھر انتہائی مہارت سے کئی صدیوں کا وقفہ طے کرتے ہوئے قارئین کو ایک اور کمال الدین سے ملاتی ہے جو ایک غریب کشتی بان ہے۔گوتم نامی شخص انگریز کی ایسٹ انڈیا کمپنی میں کلرک کی حیثیت سے کام کرتا ہے اور انگریزی سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔یہ دور ہندوستان میں انگریزی استعمار کو ظاہر کرتا ہے اور مسلمانوں کی زوال کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

ناول کا چوتھا اور اخری دور 1941ء کا ہم عصر دور ہوتا ہے۔اس دور میں ناول کے کردار ہندوستان کے ذہین اور انٹلیکچول نوجوان ہیں۔ جن میں شنکر، گوتم، چمپا اور کمال شامل ہیں۔ یہ تمام نوجوان کردار ہندوستان کے تقسیم کے ساتھ ہی ذہنی اور نفسیاتی انتشار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ان میں سے بہت سے کردار انگلستان چلے جاتے ہیں جہاں وہ منزل کی جستجو سے عاری، کشمکش میں مبتلا،اور احساس محرومی کا شکار نظر آتے ہیں۔

مذکورہ ناول کی اہم خصوصیت اس کی کردار نگاری ہے۔ مختلف زمانوں میں ایک جیسے نام رکھنے والے کرداروں کا چار مختلف ادوار میں سامنے انا علامتی انداز میں مختلف مذاہب، اقوام اور تہذیبوں سے وابستگی رکھتے ہوئے ہندوستان کی مشترکہ تہذیب وثقافت اور اجتماعی لاشعور کو سمجھنے میں بھرپور مدد دیتے ہیں۔بقول محمود فاروقی:

> "ناول کا تانا بانا تین کرداروں کے اطراف بنا گیا ہے۔ گوتم، کمال اور سرل۔ یہ نام محض تین شخصوں کے نام نہیں بلکہ تین قوموں، تین زبانوں اور تین تہذیبوں کے نام ہیں۔ ہندو، مسلمان اور انگریز،ان تینوں کی سرگزشت کو واقعات کی صورت میں ترتیب دے دینا ایک مورخ کی ذمہ داری اوران کرداروں کی تمثیل میں رمز و کنایہ، علامات واشارات کے ذریعے اُبھارنا ایک ادیب کا فریضہ ہے۔ قرۃ العین حیدر نے برعظیم ہند سے وسیع پس منظر میں ان تینوں قوموں کا علمی، تہذیبی اور سیاسی تاریخ کو تین کرداروں کے روپ میں اُجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔اُردو ادب میں یہ بلاشبہ ایک منفرد تجربہ اور قابل قدر اضافہ ہے۔"(5)

"آگ کا دریا" میں کرداروں کی پیشکش جس فنی پختگی اور مہارت کے ساتھ کی گئی ہے۔اُن کا تحقیقی مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے جیسے کارل ژونگ کے مختلف(Archetypes) کو اس ناول کے کرداروں کے ذریعے پیش کیا گیا ہیں۔نفسیات کی دنیا میں اجتماعی لاشعور ژونگ کی بہت بڑی دریافت ہے۔ ژونگ کے مطابق جس طریق سے شعوری ذہن سے مواد لاشعور میں منتقل ہوتا ہے بالکل اسی طرح لاشعور میں بھی ایسا مواد موجود ہوتا ہے۔ جو کبھی بھی شعوری سطح پر سامنے نہیں آیا ہوتا یعنی لاشعور ایک پر اسرار سمندر کی مانند ہے جس کے بہت سے گوشے دریافت شدہ اور بہت غیر دریافت شدہ ہیں۔اجتماعی لاشعور نہ صرف مستقبل کا آئینہ دار ہوتا ہے بلکہ اس کے ذریعے ماضی میں بھی پلٹ کے دیکھا جاسکتا ہے۔ ژونگ کے تجزیاتی نفسیات کی روسے ذاتی لاشعور (personal unconscious)کا مواد ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے۔ ذاتی لاشعور کا مواد یا (content) وہ ہوتا ہے جو کبھی نہ کبھی شعوری ذہن کا حصہ رہا ہوتا ہے۔ لیکن یا تو وہ بھولا ہوا مواد ہوتا ہے یا وقت کے ساتھ ساتھ شعوری ذہن اس کا ااحاطہ کرنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

VOL-3, ISSUE-2, 2025

لیکن یہ مواد کسی بھی وقت شعوری ذہن کا حصہ بن سکتا ہے۔ جبکہ اجتماعی لاشعور کیلئے انفرادی سطح پر تجربہ کرنا ضروری نہیں یہ ماحول یا تجربے کی دین نہیں بلکہ وراثت میں ملتا ہے۔ اجتماعی لاشعور دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

ایک جبلتیں یا (instincts) اور دوسرا امثال یا (archetypes) ۔ جبلتیں دراصل انسان کی ذاتی یا شخصی رویوں کو متعین کرتی ہے جیسا کہ غصے کا آنا، بھوک لگنا، جنسیت وغیرہ۔ (archetypes) ژونگ کی وضع کردہ وہ نفسیاتی علامتیں ہیں جن کے ذریعے کسی بھی لاشعوری خیال کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے ان کو خواب کی شکل میں افسانوی کرداروں کے ذریعے یا (mythology) وغیرہ کی صورت پیش کیا جاسکتا ہے۔ جس طرح سورج کائنات کو منور کرتا ہے، تاریکیوں کو مٹاتا ہے اور فاتح بن کر سامنے آتا ہے۔ سورج ہمارے لاشعور میں ہیرو کا ایک تصور ہے جس کو ژونگ کے (Hero Archetype) کے مماثل قرار دیا جاسکتا ہے۔ یعنی کائنات کی ہر قوت کا تصور جو انسان کے اجتماعی لاشعور میں موجود ہے اسکو شعوری سطح پر ژونگ نے (Hero Archetype) قرار دیا ہے۔ اسی طرح ماں کا لفظ سنتے ہیں ہمیں تحفظ، امن و محبت اور خلوص کا احساس ہوتا ہے۔ یہ تمام حوالے جو انسانی لاشعور میں مبہم ہیں شعوری سطح پر ژونگ ان کو (Mother Archetype) کہتا ہے۔

"آگ کا دریا" میں قراۃ العین حیدر اجتماعی لاشعور کا تصور واضح طور پر پیش کرتی معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً ناول کے پہلے دور کے تمام کردار انسان بمقابلہ محبت، انسان بمقابلہ فطرت اور انسان بمقابلہ انسان کی تکون سے پیدا ہو کر شعوری سطح پر تخلیق کار کی صورت میں سامنے آتے ہیں۔ ہری شنکر اور گوتم نیلمبر کا مذہب دراصل ان کا (Persona) پر سونا ہے اور جنگل جن میں یہ کردار پھر رہے ہیں اور جو ان کو سکون دیتا ہے، پناہ دیتا ہے (Mother Archetype) ہے۔ جنگل، قوت، اور جبر واستبداد کی بھی علامت ہے جو ناول کے اس حصے میں Hero Archetype کا بھی عکاس ہے۔ ناول کے پہلے حصے کے کردار فطرت پرست (Archetype) ہیں یعنی گوتم نیلمبر اور ہری شنکر کے اجتماعی لاشعور میں موجود جبلتیں اور Archetypes کھل کر نمو پذیر ہوتے ہیں۔ صدیوں پر محیط فطری روایات اور محبت کا ماضی سے جڑا تسلسل کرداروں کے فن یعنی تخلیقی صلاحیتوں کا (Persona) ہے۔

ناول کے دوسرے حصے کے کردار معاشرتی قدغنوں اور اقدار کے دباؤ کے نیچے دبے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے یہ کردار شعوری سطح پر اپنے Archetypes کا اظہار نہیں کر پا رہے ہیں ۔ نتیجتاً یہ کردار ذہنی خلفشار اور بے چینی کا شکار ہیں۔ ناول کے پہلے دور کا گوتم جن منفی توانائیوں (demons) سے مقابلہ کر رہا تھا وہ فطرت سے منسلک تھی جبکہ دوسرے دور کا گوتم نیلمبر جن منفی قوتوں سے نبرد آزما ہے وہ باہر کی دنیا سے متعلق ہیں مثلاً اسکی فلسفے کی تعلیم کیلئے جدوجہد، معاش کی فکر، محبت کی ناکامی وغیرہ۔ ناول کے پہلے دور میں گوتم کی شاعری جو اسکی تخلیق

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review

VOL-3, ISSUE-2, 2025

صلاحیت تھی۔اُس کا (persona) تھا،ناول کے دوسرے دور میں برہمو سماج کا ترقی پسند،متشدد رکن بن کر اُس کا (shadow) بن جاتی ہے۔اسی طرح ناول کے پہلے دور میں جنگل کی زندگی کی سختیاں یعنی فطرت کا جبر،ناول کے دوسرے دور میں غلامی کے جبر کے صورت میں سامنے آتا ہے۔ان سب حالات میں دوسرے دور کا گوتم نیلمبر خارجی دنیا میں اس قدر مصروف ہوجاتا ہے کہ اپنی جبلتوں کو بہت پیچھے دھکیل دیتا ہے۔وہ اپنی فطری محرکات کو یکسر نظر انداز کرتا چلا جاتا ہے۔ناول کے تیسرے دور کا گوتم نیلمبر ایک باغی اور حساس طبعیت کا انٹلیکچول نوجوان ہے جو پیشے کے لحاظ سے پروفیسر ہے۔اس دور کا گوتم سماج سے مایوس ہو کر فرار کی راہ اختیار کرتے ہوئے (introvert) یا اندرون بین بن جاتا ہے،۔ناول کے اخری دور کا گوتم نیلمبر ایک روشن خیال بیوروکریٹ ہے۔گوتم نیلمبر دار کی کرداری پیشکش دراصل قراۃالعین حیدر کی اس کردار کے اجتماعی لاشعوری کی صدیوں پر مبنی سفر کا استعارہ ہے۔مصنفہ یہ ثابت کرتی ہے کہ کس طرح اجتماعی لاشعور شکلیں بدل بدل کر فرد کی زندگی کو متاثر کرتی ہے۔

ناول کے پہلے دور کا کمال الدین ہندوستان میں عرب ایرانی تہذیب کی بوقلمونی کا استعارہ ہے۔یہ عرب ایرانی تہذیب کمال الدین کی لاشعور کا حصہ ہے۔اس کے اجتماعی لاشعور میں موجود جبلتیں اور (Archetypes) ہندوستانی تہذیب میں کھل کر سامنے آنے سے گریزپا نظر آتے ہیں یہی وجہ ہے کہ کمال الدین مختلف مذاہب کا پیروکار بن کر مذہب میں پناہ ڈھونڈتا ہے۔اور اخرکار نچلی ذات کی ایک ہندو لڑکی سے شادی کر کے اپنے باطنی تذبذب کشمکش اور تصادم سے جان چھڑا لیتا ہے اور ہندوستان کی تہذیب میں رنگ جاتا ہے۔ناول کے دوسرے دور کا کمال الدین ہندوستان میں انگریز سرکار کے ہاں مزدور ہے۔یعنی کشتی چلاتا ہے۔اور غلامی کی زندگی بسر کرتا ہے۔ناول کے تیسرے حصے کا کمال الدین ہندوستان کے پسماندہ تہذیب کا نمائندہ اور پروردہ ہے جو مذہب کے Archetypeکا پرسونا نظر آتا ہے۔ناول کے آخری دور کے کمال رضا کا اجتماعی لاشعور مکمل طور پر ہندوستانی تہذیب میں ڈھل چکا ہے۔اس طرح یہ لاشعور میں ایک نئے Archetype کی بوقلمونی کرتا نظر آتا ہے جو کہ ہندو مسلم تہذیب کے پروردہ کردار کا Archetypeہے۔

سرل نامی انگریز کا کردار اجتماعی لاشعور کی سطح پر ارتقائی منازل طے کرنے سے قاصر ہے کیونکہ ایک تو یہ ہندوستان میں بہت کم عرصے کیلئے رہتا ہے۔دوسرا وہ ہندوستانی تہذیب کو اپنانے سے کتراتا ہے۔چمپا نامی عورت کا کردار ناول کے مختلف حصوں میں اپنی ذات کی متلاشی نظر آتی ہے۔وہ اپنی اصل کو پانے کیلئے کبھی بدھ مت کے روایات تو کبھی ہندو مذہب کا سہارا لیتی ہے اور اخر کار طویل جدوجہد کے بعد مسلم تہذیب کے (Archetypes) کے اندر اپنا تشخص پانے میں کامیاب ہوتی ہے۔خود شناسی یا (self-realization) کے

ISSN (E) 3007-3197
ISSN (P) 3007-3189
Publisher Name : COLLABORATIVE EDUCATIONAL LEARNING INSTITUTE
Frequency Of Journal: Bi-Annual
Annual Methodological Archive Research Review
VOL-3, ISSUE-2, 2025

منصب پر فائز ہونے کے بعد یہ کردار خارجی اور باطنی دونوں سطحوں پر معاشرے کی منفی قوتوں کے خلاف علم بغاوت بلند کرتی ہے۔

قراۃالعین حیدر نے " اگ کادریا" کے کرداروں کے توسط سے کارل ژونگ کے اس نظرئے کو تقویت دی ہے کہ انسان کی اصل اور اس کا اجتماعی لاشعور ہمیشہ یکساں رہتا ہے۔ وقت ایک ایسی کسوٹی ہے جس پر تہذیب معیشت اور مذاہب کو پرکھا کا جاتا ہے۔ ہزاروں سال گزرنے کے باوجود ہندو مسلم اور انگریزی تہذیب کی امیزش سے ایک نئ ہندوستانی نسل سامنے آتی ہے جن کے ہاں وہی مذہب، محبت، خوف وغیرہ یعنی اجتماعی لاشعور کا مواد غالب ہیں جو کے پہلے دور کے غاروں میں رہنے والے انسانوں کے اوپر بھی غالب تھا۔ جدید انسان کی جبلتیں کھل کر اظہار نہیں پاتی جس کی وجہ سے نیا انسان اندرونی کرب، بے چینی اور معاشرتی دباؤ کے باعث انتشار کا شکار ہے۔

حوالہ جات:

1. Jung. The Portable Jung Translated by R.F.C Hull Penguin Book (1978) (P.60-59)
2. Jung. (1959). Archetypes of the collective unconcious. In the Archetype and the collective unconsious, collected works (vol, 9, part I, pp,42-3). Princeton NJ: Prinston University press, (Original wale Published (1954
3. Ekstrom, S. & PDM task force. (2007). Review of psychodynamic Diagnostic manual journal of Analystical psychology, 52(1), .114-111
4. قرۃالعین حیدر ’’آگ کادریا‘‘ سنگ میل لاہور ص: ۴۴
5. محمود فاروقی: مضمون ’’قرۃالعین حیدر کے دو کردار‘‘ مشمولہ ’’قرۃالعین حیدر اردو فکشن کے تناظر میں‘‘ انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی ص: ۱۴۴